کیا جہنم کا داروغہ شیطان ہے؟

11 امیزنگ فیکٹس اسٹڈی گائیڈ

ٹھیک ہے؟ کیا خُدا نے واقعی شیطان کو جہنم کے سردار داروغہ کی حیثیت سے اپنے فرائض انجام دینے پر مامور کر رکھا ہے، جہاں وہ کھوئے ہوئے لوگوں کی سزا کا حساب رکھتا ہے؟ تقریباً پوری دُنیا جہنم کے بارے میں ایک غیر بائبلی نظریہ رکھتی تھی، اور یہ جاننا آپ پر واجب ہے کہ بائبل مقدّس واقعی اِس کے بارے میں کیا کہتی ہے۔ دھوکہ مت کھائیں۔ کیوں کہ جو کچھ آپ جہنم کے بارے میں خیال کرتے ہیں اُس کا اثر اِس پر پڑتا ہے کہ آپ خُدا کے بارے میں کیا سوچتے ہیں! حیرت انگیز حقائق حاصل کرنے کے لیے چند لمحے نکالیں جن کی آپ کو آج جاننے کی ضرورت ہے!

1 آج کتنی کھوئی ہوئی رُوحوں کو جہنم میں سزا دی جا رہی ہے؟

"تو خُداوند دِین داروں کو آزمایش سے نِکال لینا اور بدکاروں کو عدالت کے دِن تک سزا میں رکھنا جانتا ہے۔" (2۔پطرس 9:2)۔

جواب: آج جہنم کی آگ میں ایک بھی رُوح نہیں ہے۔ بائبل مقدّس کہتی ہے کہ خُدا تحمّل کر ٹھہرا ہُوا ہے، روزِ عدالت کے دن پر شریروں کو سزا دیتا ہے۔

2 کھوئے ہوئے لوگوں کو جہنم کی آگ میں کب ڈالا جائے گا؟

"پس جَیسے کڑوے دانے جمع کِئے جاتے اور آگ میں جلائے جاتے ہیں وَیسے ہی دُنیا کے آخِر میں ہو گا۔ اِبنِ آدم اپنے فرِشتوں کو بھیجے گا اور وہ سب ٹھوکر کھلانے والی چِیزوں اور بدکاروں کو اُس کی بادشاہی میں سے جمع کریں گے۔ اور اُن کو آگ کی بھٹّی میں ڈال دیں گے۔ وہاں رونا اور دانت پِیسنا ہو گا" (متی 13:40-42)۔ "جو کلام میں نے کیا ہے آخری دِن وُہی اُسے مُجرِم ٹھہرائے گا" (یوحنا 12:48)۔

جواب: دُنیا کے آخری دن یعنی روزِ قیامت میں کھوئے ہوئے لوگ جہنم میں ڈالے جائیں گے نہ کہ جب وہ مرتے ہیں۔ خُدا اُس وقت تک کسی بھی شخص کو سزا نہیں سنائے گا جب تک کہ اُس کا مقدمہ دُنیا کے آخر میں عدالت میں نہ چلایا جائے اور اُس کا فیصلہ نہ کیا جائے۔ کیا اِس کا کوئی مطلب بنتا ہے کہ کوئی قاتل پانچ ہزار پہلے مر گیا ہے، 5،000 سال پہلے قاتل کے مقابلے میں جو آج مرتا ہے اور اُسی گناہ کی سزا کا مستحق ہے؟ (پیدائش 18:25 کو دیکھیں)۔

Scripture taken from the Holy Bible in Urdu, Revised Version, Copyright ©2011, by The Pakistan Bible Society. Used by permission of the Pakistan Bible Society. All rights reserved

3 غیر نجات یافتہ افراد کہاں ہیں جو پہلے ہی مر چکے ہیں؟

"اِس سے تعجُّب نہ کرو کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جتنے قَبروں میں ہیں اُس کی آواز سُن کر نکلیں گے۔ جِنھوں نے نیکی کی ہے زِندگی کی قیامت کے واسطے اور جِنھوں نے بدی کی ہے سزا کی قیامت کے واسطے" (یوحنا 5:28،29)۔ "کہ شرِیر آفت کے دِن کے لئِے رکھا جاتا ہے اور غضب کے دِن تک پُہنچایا جاتا ہے؟۔۔۔ تو بھی وہ گور میں پہنچایا جائے گا اور اُس کی قبر پر پہرا دیا جائے گا" (ایوب 21:30،32 کنگ جیمس بائبل)۔

جواب: بائبل مقدّس مخصوص بات کرتی ہے، کہ جاں بحق ہونے والے غیر نجات یافتہ اور نجات یافتہ دونوں ہی اپنی قبروں میں قیامت کے دن تک "سو رہے" ہیں۔ (مزید معلومات کے لیے مطالعاتی گائیڈ نمبر 10 ملاحظہ کریں کہ واقعی موت کے وقت کیا ہوتا ہے)۔

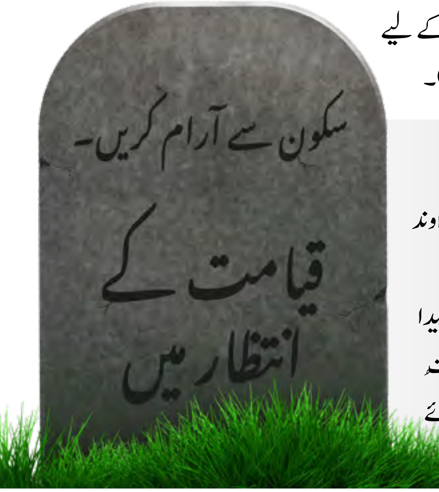

4 گناہ کا حتمی انجام کیا ہے؟

"کیونکہ گناہ کی مزدُوری موت ہے مگر خُدا کی بخشِش ہمارے خُداوند مسیح یِسُوع میں ہمیشہ کی زِندگی ہے" (رومیوں 6:23)۔ "پِھر خواہش حامِلہ ہو کر گناہ کو جنتی ہے اور گناہ جب بڑھ چُکا تو موت پَیدا کرتا ہے" (یعقوب 1:15)۔ "کیونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی محبّت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے" (یوحنا 3:16)۔

جواب: گناہ کی مزدُوری (یا نتیجہ) موت ہے، جہنم کی آگ میں ہمیشہ کی زندگی نہیں۔ شریر "ہلاک" ہوتا ہے یا "موت" حاصل کریں۔ راست باز "ابدی زندگی" حاصل کرتے ہیں۔

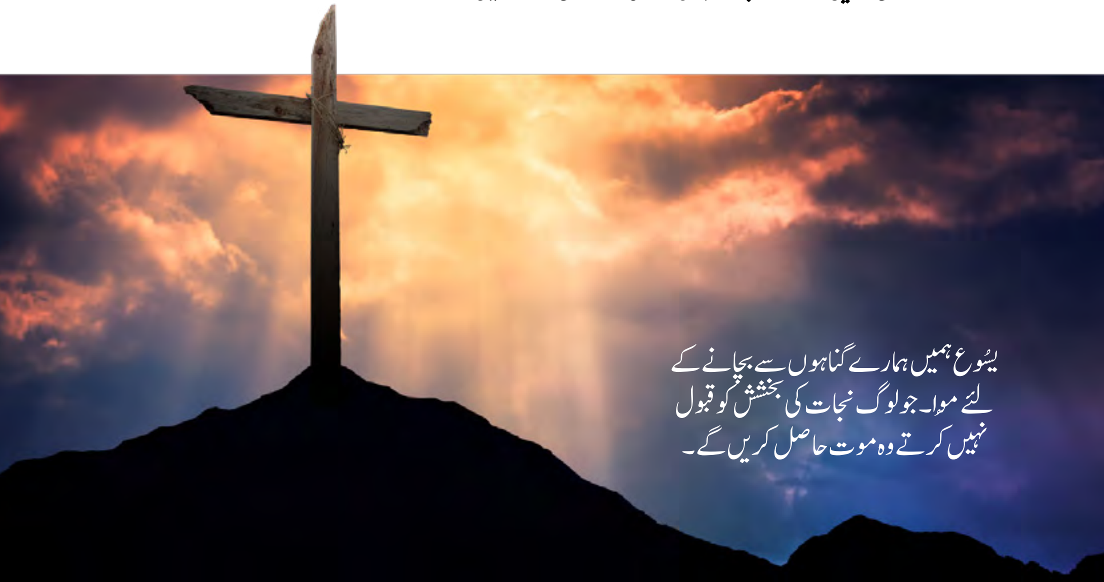

5 جہنم کی آگ میں بدکاروں کا کیا ہو گا؟

"مگر بُزدِلوں اور بے اِیمانوں اور گھنونے لوگوں اور خُونیوں اور حرام کاروں اور جادُو گروں اور بُت پرستوں اور سب جُھوٹوں کا حِصّہ آگ اور گندھک سے جلنے والی جھیل میں ہو گا۔ یہ دُوسری موت ہے" (مکاشفہ 8:21)۔

جواب: شریر جہنم کی آگ میں دوسری موت مرینگے۔ اگر شریر جہنم کی آگ میں ہمیشہ اذیت پاتے رہیں گے، تو وہ لافانی ہوں گے۔ لیکن یہ ناممکن ہے کیونکہ بائبل مقدّس کہتی ہے کہ صرف خُدا ہی لافانی ہے "بقا صرف اُسی کو ہے" (1۔ تیمتھیس 16:6)۔ جب آدم اور حوا کو باغ عدن سے نکال دیا گیا تو ایک فرشتہ کو درخت کی حفاظت کرنے کے لئے مقرر کیا گیا "اب کہیں اَیسا نہ ہو کہ وہ اپنا ہاتھ بڑھائے اور حیات کے درخت سے بھی کچھ لے کر کھائے اور ہمیشہ جِیتا رہے۔" (پیدائش 3:22-24)۔ شیطان کی یہ تعلیم کہ گنہگار جہنم میں لافانی حالت میں ہیں یہ بات مکمل طور پر یکسر غلط ہے۔ زندگی کے درخت کی حفاظت کے ذریعہ خُدا نے اِس امر کو روکا، جب گناہ اس زمین پر داخل ہُوا۔

ملاحظہ کریں کہ اُن تمام مذکورہ بالا حوالوں سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ شریر مرتے ہیں اور تباہ ہو جاتے ہیں۔ وہ ہمیشہ تکلیف میں نہیں رہتے۔

بائبل مقدّس فرماتی ہے شریروں کو مٹایا جاتا ہے۔

بدکردار... موت کا شکار ہوتے ہیں	رومیوں 23:6
"عذاب" [تباہی] برداشت کرتے ہیں	ایوب 30:21
بدکردار... موت کا شکار ہوتے ہیں	زبور 20:37
"جل کر ختم ہو جائے"	ملاکی 1:4
... "تباہ جائیں" گے	زبور 38:37
... "مٹ جائیں" گے	زبور 20:37
... "کاٹ دیا جا" ئے گا	زبور 9:37
"مقتول" ہو جائیں گے۔	زبور 3:62
خُدا اُنہیں "نیست" کر دے گا۔	زبور 20:145
آگ انہیں "بھسم" کر دے گی۔	زبور 9:21

6 کب اور کیسے جہنم کی آگ بھڑکائی جائے گی؟

"ویسے ہی دُنیا کے آخر میں ہو گا۔ ابنِ آدم اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور اُن کو آگ کی بھٹی میں ڈال دیں گے۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہو گا" (متی 13:40-42)۔ "اور وہ تمام زمین پر پھیل جائیں گی اور مقدّسوں کی لشکر گاہ اور عزیز شہر کو چاروں طرف سے گھیر لیں گی اور آسمان پر سے آگ نازِل ہو کر اُنہیں کھا جائے گی" (مکاشفہ 20:9)۔ "دیکھ صادِق کو زمین پر بدلہ دِیا جائے گا تو کتنا زِیادہ شرِیر اور گُناہ گار کو!" (امثال 11:31)۔

جواب: بائبل مقدّس کہتی ہے کہ خُدا جہنم کی آگ نازل کرے گا۔ پِھر میں نے شہرِ مقدّس نئے یروشلیم کو آسمان پر سے خُدا کے پاس سے اُترتے دیکھا (مکاشفہ 21:2)، شریر اُس پر قبضہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ اُس وقت، خُدا زمین پر آسمان سے آگ برسائے گا، اور وہ شریروں کو بھسم کر دے گا۔ یہ آتش جہنم کی آگ ہے۔

7 دوزخ کتنی وسیع اور کتنی گرم ہو گی؟

"لیکن خُداوند کا دِن چور کی طرح آ جائے گا۔ اُس دِن آسمان بڑے شور و غُل کے ساتھ برباد ہو جائیں گے اور اَجرامِ فلک حرارت کی شدّت سے پگھل جائیں گے اور زمین اَور اُس پر کے کام جل جائیں گے" (2۔ پطرس 3:10)۔

جواب: جہنم کی آگ اتنی ہی وسیع ہو گی جتنی کہ یہ زمین۔ یہ آگ اتنی گرم ہو گی کہ زمین پگھل جائے گی اور "زمین پر کے تمام کام جل جائیں گے"۔ اُس دِن آسمان بڑے شور و غُل کے ساتھ برباد ہو جائیں گے اور اجرام فلک حرارت کی شدّت سے پگھل جائیں گے۔

8 گنہگار کب تک آگ میں جلتے رہیں گے ؟

"دیکھ میں جلد آنے والا ہُوں اور ہر ایک کے کام کے موافِق دینے کے لئِے اَجر میرے پاس ہے" (مکاشفہ 12:22)۔ "ہر ایک کو اُس کے کاموں کے مطابق بدلہ دے گا" (متی 27:16) "اور وہ نَوکر جِس نے اپنے مالک کی مرضی جان لی اور تیّاری نہ کی نہ اُس کی مرضی کے موافِق عمل کیا بُہت مار کھائے گا۔ مگر جِس نے نہ جان کر مار کھانے کے کام کئِے وہ تھوڑی مار کھائے گا اور جِسے بُہت دِیا گیا اُس سے بہت طلب کیِا جائے گا اور جِسے بُہت سَونپا گیا ہے اُس سے زِیادہ طلب کریں گے" (لوقا 48،47:12)۔

جواب: بائبل مقدّس ہمیں یہ نہیں بتاتی کہ آگ میں موت پانے سے پہلے بدکاروں کو کب تک سزادی جائے گی۔۔ تاہم خدا یقیناً خاص طور پر بیان کرتا ہے، کہ سب کواُن کے اعمال کے مطابق سزادی جائے گی۔ اِس کا مطلب ہے کہ کچھ کو اُن کے کاموں کی بنیاد پر دوسروں کے مقابلے میں لمبی سزا ملے گی۔

9 کیا جہنم کی آگ بالآخر بُجھ جائے گی ؟

"دیکھ وہ بُھوسے کی مانِند ہوں گے۔ آگ اُن کو جلائے گی۔ وہ اپنے آپ کو شُعلہ کی شدّت سے بچا نہ سکیں گے۔ یہ آگ نہ تاپنے کے انگارے ہو گی نہ اُس کے پاس بیٹھ سکیں گے !" (یسعیاہ 14:47)۔ "اور وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔ اِس کے بعد نہ موت رہے گی اور نہ ماتم رہے گا۔ نہ آہ و نالہ نہ درد۔ پہلی چیزیں جاتی رہِیں" (مکاشفہ 4،1:21)۔

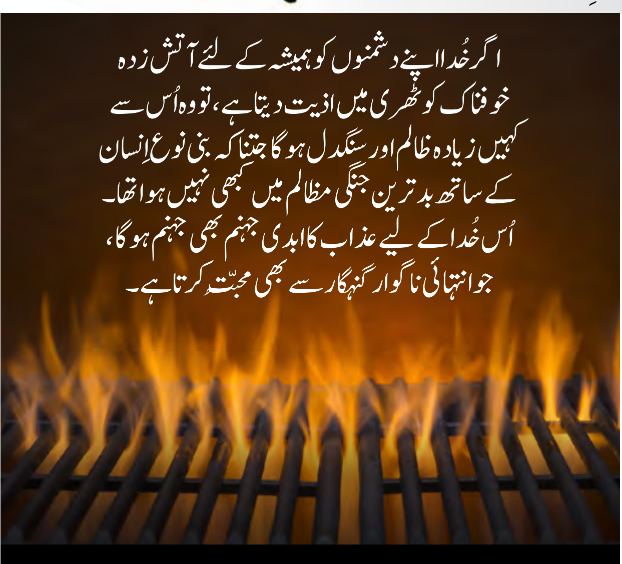

جواب: ہاں۔ بائبل مقدّس خاص طور پر یہ تعلیم دیتی ہے کہ جہنم کی آگ بھڑک اُٹھے گی کہ باقی نہ رہے گی "نہ کوئلے سے گرم کیا جائے گا، اور نہ ہی اُس سے آگ جلائی جائے گی۔" بائبل مقدّس یہ بھی فرماتی ہے کہ خُدا کی نئی بادشاہی میں تمام "سابقہ چیزیں" ختم ہوں گی۔ جنم، سابقہ چیزوں میں سے ایک جہنم شامل ہے، لہذا ہمارے پاس خُدا کا وعدہ ہے کہ اُسے ختم کر دیا جائے گا۔

10 جب آگ بجھ جائے گی تو کونسی چیز باقی بچے گی؟

"کیونکہ دیکھو وہ دِن آتا ہے جو بھٹّی کی مانِند سوزان ہو گا۔ تب سب مغرُور اور بد کردار بُھوسے کی مانِند ہوں گے اور وہ دِن اُن کو اَیسا جلائے گا کہ شاخ و بُن کچھ نہ چھوڑے گا ربُّ الافواج فرماتا ہے۔۔۔ اور تُم شرِیروں کو پایمال کرو گے کیونکہ اُس روز وہ تُمہارے پاؤں تلے کی راکھ ہوں گے ربُّ الافواج فرماتا ہے" (ملاکی 4:1،3)۔

جواب: غور کریں آیت میں یہ نہیں کہا گیا ہے کہ شریر آتش گیر مادہ کی طرح جلیں گے، جیسا کہ آج بہت سے لوگ مانتے ہیں، بلکہ بھوسے کی طرح، جو جل جائے گا۔ چھوٹا لفظ "اُوپر"، مکمل طور پر بھسم ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ "کیونکہ تھوڑی دیر میں شرِیر نابُود ہو جائے گا۔ تُو اُس کی جگہ کو غَور سے دیکھے گا پر وہ نہ ہو گا"۔ "لیکن شرِیر ہلاک ہوں گے۔" (زبور 37:10،20)، بائبل مقدّس کہتی ہے کہ شریر دھویں کی طرح اُڑ جائے گا اور مکمل طور پر تباہ ہو جائیں گے۔

11 کیا بدکار جسمانی صورت میں جہنم میں داخل ہوں گے اور رُوح اور جسم سمیت مٹائے جائیں گے؟

"کیونکہ تیرے لئے یِہی بِہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنم میں نہ جائے" (متی 5:30)۔ "جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور رُوح کو قتل نہیں کر سکتے اُن سے نہ ڈرو بلکہ اُسی سے ڈرو جو رُوح اور بدن دونوں کو جہنم میں ہلاک کر سکتا ہے۔" (متی 10:28)۔ "جو جان گناہ کرتی ہے وُہی مرے گی۔" (حزقی ایل 18:20)۔

جواب: جی ہاں۔ حقیقی، زندہ لوگ جسمانی شکل میں جہنم میں داخل ہوتے ہیں اور رُوح اور جسم سمیت تباہ کر دیے جاتے ہیں۔ خُدا کی طرف سے آسمان سے آگ حقیقی لوگوں پر گرے گی اور اُن کا وجود ختم کر دے گی۔

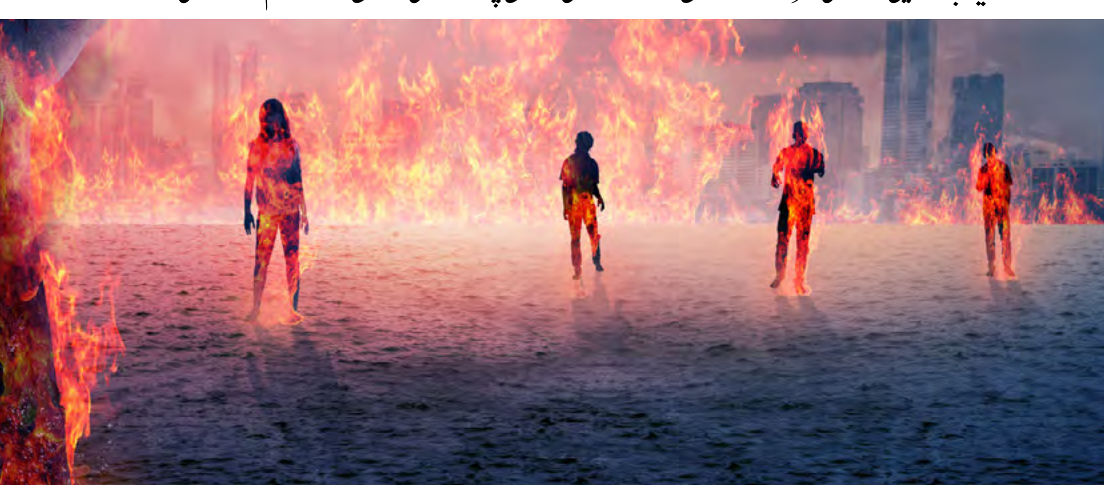

12 کیا شیطان جہنم کی آگ کا داروغہ ہو گا؟

"اور اُن کا گمراہ کرنے والا ابلیس آگ اور گندھک کی اُس جِھیل میں ڈالا جائے گا" (مکاشفہ 10:20)۔ "میں تیرے سب دیکھنے والوں کی آنکھوں کے سامنے تجھے زمین پر راکھ کر دونگا۔ تُو جایِ عبرت ہو گا... باقی نہ رہے گا۔ (حزقی ایل 18:28،19)۔

جواب: بالکل نہیں! شیطان کو آگ میں ڈالا جائے گا، اس میں راکھ ہو جائے گا۔

13 کیا بائبل مقدّس میں مستعمل لفظ "جہنم" ہمیشہ جلانے یا سزا دینے کی جگہ کی طرف اشارہ کرتا ہے؟

"نہیں، لفظ "جہنم" بائبل مقدّس میں 54 بار استعمال ہوا ہے (کے جے وی)، اور صرف 12 صورتوں میں اُس میں "جلانے کی جگہ "کا اشارہ کیا گیا ہے۔ اس کا متعدد مختلف الفاظ سے مختلف معنی کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے، جیسا کہ ذیل میں اشارہ کیا گیا ہے:

پرانے عہد نامے میں

"شیول" لفظ 31 بار استعمال ہوا ہے، جس کا مطلب ہے "قبر۔"

نئے عہد نامے میں

10 بار "Hades," استعمال ہوا ہے، جس کے معنی "پاتال" قبر کے ہیں۔
12 مرتبہ "Gehenna" استعمال ہوا ہے جس کے معنی "جلانے کی جگہ۔
1 دفعہ ج "Tartarus" جس کے معنی "تاریکی کی جگہ۔

نوٹ: "Gehenna" لفظ عبرانی "Ge-Hinnom" کا ترجمہ ہے، جس کا مطلب "ہنوم کی وادی" ہے ۔ یہ وادی، جو یروشلیم کے جنوب، مغرب میں واقع ہے، ایک ایسی جگہ تھی جہاں مردہ جانوروں کی آلا شیں، کوڑا کرکٹ، اور دیگر استعمال شدہ اشیاء پھینکی جاتی تھیں۔ آگ جلدی جلتی ہے، کیونکہ یہ جدید حفظان صحت کے مطابق کوڑا کے ڈھیر کو آگ سے جلایا جاتا تھا، بائبل مقدّس "Gehenna" یا "وادی ہنوم" کا استعمال کرتی ہے جو وقت کے اختتام پر کھوئے ہوئے کو تباہ کر دے گی۔ جہنم کی آگ نہ ختم ہونے والی تھی۔ ورنہ یہ آج بھی یروشلم کے جنوب مغرب میں جل رہا ہوتا۔ نہ ہی جہنم کی آگ لا متناہی ہو گی۔

14 جہنم کی آگ کے متعلق خُدا کا اصل مقصد کیا ہے؟

"پھر وہ بائیں طرف والوں سے کہے گا اَے ملعُونو میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو اِبلِیس اور اُس کے فرِشتوں کے لئے تیّار کی گئی ہے۔" (متی 41:25)۔ "اور جِس کسی کا نام کتابِ حیات میں لکھا ہُوا نہ مِلا وہ آگ کی جِھیل میں ڈالا گیا۔" (مکاشفہ 15:20)۔ کیونکہ تھوڑی دیر میں شریر نابود ہو جائیگا۔ . . خُداوند کے دُشمن . . . فنا ہو جائینگے۔ وہ دُھوئیں کی طرح جاتے رہیں گے" (زبور 37:10،20)۔

جواب: خُدا کا مقصد یہ ہے کہ جہنم شیطان، تمام گناہ، اور غیر نِجات یافتہ لوگوں کو تباہ کر دے گی تا کہ دُنیا کو ہمیشہ کے لیے محفوظ بنایا جا سکے۔ اِس کرہ ارض پر گناہ کا کوئی بھی نشان ایک مہلک وائرس ہو گا جو کائنات کو ہمیشہ کے لیے خطرہ بنا رہے گا۔ یہ خُدا کا منصوبہ ہے کہ گناہ اور اُس کے وجود کو ہمیشہ لیے نیست و نابود کر دے!

ابدی جہنم گناہ کو دائمی بنائے گی عذاب کا۔

ایک ابدی جہنم گناہ کو دوام بخشے گا اور اِس کا خاتمہ ناممکن بنا دے گا۔ ہمیشہ کا عذاب اور جہنم کی کبھی نہ بجھنے والی آگ خُدا کے عظیم منصوبے کا بالکل بھی حصہ نہیں ہے۔ ایسا نظریہ ایک پیار بھرے خُدا کے مقدّس نام کے خلاف بہتان ہے۔ شیطان ہمارے پیار کرنے والے خالق کو ایک ظالم راکشس کی حیثیت سے دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہے۔

بائبل مقدّس میں ابدی جہنم نہیں پائی جاتی۔

"عذاب کی ابدی جہنم" کا نظریہ بائبل مقدّس کی تعلیم نہیں ہے، بلکہ برگشتہ لوگوں کی ایجاد ہے، لیکن گمراہ لوگوں سے جو شاید نادانستہ طور پر شیطان کے پیچھے چل پڑے ہیں، اور جب کہ جہنم کا خوف ہماری توجہ حاصل کر سکتا ہے، ہم خوف سے نہیں بلکہ خُدا کے فضل سے بچائے گئے ہیں۔

15 کیا اُن غیر نِجات یافتہ لوگوں کو بھی نیست کیا جائے گا جو خُدا کی الٰہی فطرت کا علم نہیں رکھتے ؟

"تُو اُن سے کہہ خُداوند خُدا فرماتا ہے مجھے اپنی حیات کی قَسم شرِیر کے مرنے میں مجھے کچھ خُوشی نہیں بلکہ اِس میں ہے کہ شرِیر اپنی راہ سے باز آئے اور زِندہ رہے۔ اَے بنی اِسرائیل باز آؤ۔ تُم اپنی بُری روِش سے باز آؤ۔ تُم کیوں مروگے ؟ (حزقی ایل 11:33)۔ "کیونکہ اِبنِ آدم لوگوں کی جان برباد کرنے نہیں بلکہ بچانے آیا۔ " (لوقا 56:9)۔ "کیونکہ خُداوند اُٹھے گا... تاکہ اپنا کام بلکہ اپنا عجِیب کام کرے اور اپنا کام ہاں اپنا انوکھا کام پُورا کرے" (یسعیاہ 21:28)۔

جواب: ہاں خُدا کا کام ہمیشہ بچانا ہے نہ کہ تباہ و برباد کرنا ہے۔ جہنم میں بدکاروں کو تباہ کرنے کا کام خُدا کی فطرت کے لئے اتنا اجنبی ہے کہ بائبل مقدّس اُس کی "غیر معمولی سرگرمی" بتاتا ہے۔ خُدا کا محبّت بھرا عظیم دِل شریروں کی موت پر دُکھی ہو گا۔ اوہ، وہ ہر جان کو بچانے کے لیے کتنی تندہی سے کام کرتا ہے ! لیکن اگر کوئی اپنی محبت کو ترک کر دیتا ہے اور گناہ سے چمٹا رہتا ہے، تو خُدا کے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں ہو گا کہ وہ نافرمان گنہگار کو تباہ کر دے جب وہ کائنات کو آخری دن کی آگ میں "گناہ" کہلانے والی خوفناک، مہلک آگ سے نجات دلا دے گا۔

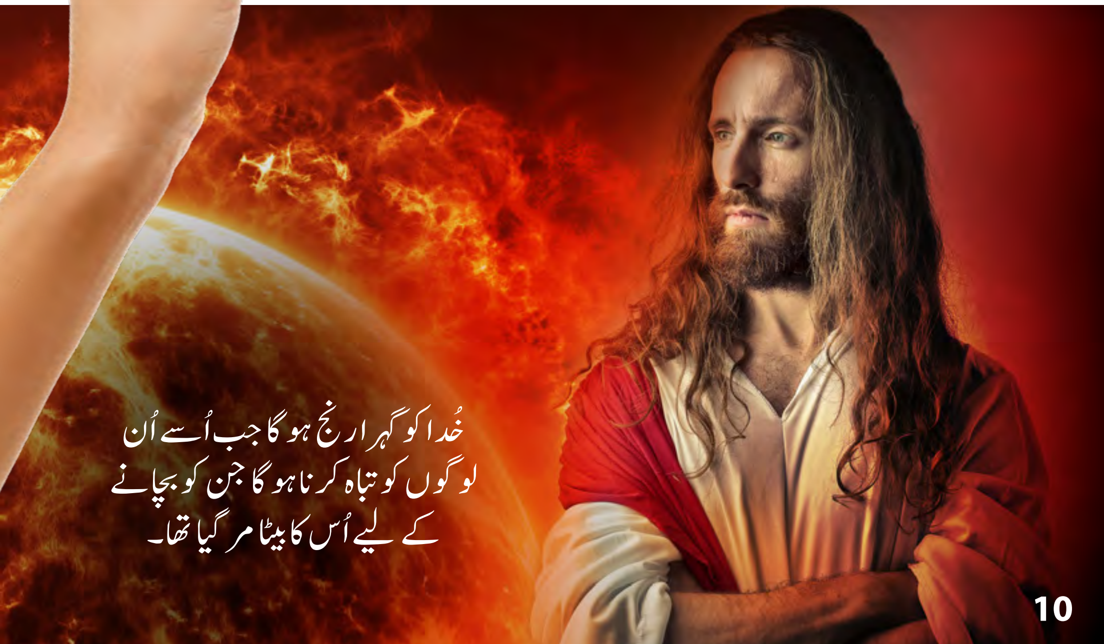

16

زمین اور اُس کے لوگوں کے لیے جہنم کے بعد کے خُدا کے کیا منصوبے ہیں؟

"تُم خُداوند کے خِلاف کیا منصوبہ باندھتے ہو؟ وہ بِالکل نابُود کر ڈالے گا" (ناحوم 9:1)۔ "کیونکہ دیکھو میں نئے آسمان اور نئی زمین کو پَیدا کرتا ہُوں اور پہلی چیزوں کا پھر ذِکر نہ ہو گا اور وہ خیال میں نہ آئیں گی" (یسعیاہ 17:65)۔ "پِھر میں نے تخت میں سے کسی کو بُلند آواز سے یہ کہتے سُنا کہ دیکھ خُدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ اُن کے ساتھ سکُونت کرے گا اور وہ اُس کے لوگ ہوں گے اور خُدا آپ اُن کے ساتھ رہے گا اور اُن کا خُدا ہو گا۔ اور وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔ اِس کے بعد نہ موت رہے گی اور نہ ماتم رہے گا۔ نہ آہ و نالہ نہ درد۔ پہلی چیزیں جاتی رہِیں" (مکاشفہ 4،3:21)۔

جواب: جہنم کی آگ کے ختم ہو جانے کے بعد، خُدا ایک نئی زمین بنائے گا اور اُسے اپنے لوگوں کے لیے بحال کرے گا۔ گناہ کے داخل ہونے سے پہلے عدن کی تمام خوبصورتیوں اور شانوں کے ساتھ اُسے مزین کرے گا۔ درد، موت، سانحہ، افسوس، آنسو، بیماری، مایوسی، غم، اور تمام گناہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائیں گے۔

گناہ دوبارہ نہیں اٹھے گا

خُدا کا وعدہ ہے کہ گناہ دوبارہ کبھی نہیں اٹھے گا۔ اُس کے لوگ کامل امن، محبّت، خوشی اور اطمینان سے بھر جائیں گے۔ اُن کی کامل خوشی کی زندگی اُس سے کہیں زیادہ شاندار اور سنسنی خیز ہو گی جس کو محض الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ جہنم کا اصل المیہ جنت کی گمشدگی میں ہے۔ ایک شخص جو اس شاندار بادشاہی میں داخل نہ ہونے کا انتخاب کرتا ہے اس نے زندگی بھر کا سب سے افسوسناک انتخاب کیا ہے۔

17

کیا آپ یہ جان کر شکر گزار ہیں کہ خُدا شریروں کو ہمیشہ کے لئے جہنم کی آگ میں سزا نہیں دے گا؟

آپ کا جواب:

آپ کے سوالات کے جوابات

1۔ کیا بائبل مقدّس "اَبدی عذاب" کی بات نہیں کرتی ہے؟

جواب: نہیں۔ ''دائمی عذاب'' کا جملہ بائبل میں مذکور نہیں۔

2۔ پھر بائبل مقدّس کیوں کہتی ہے کہ بدکاروں کو کبھی نہ بجھنے والی آگ سے تباہ کر دیا جائے گا؟

جواب: کبھی نہ بجھنے والی آگ جسے بجھایا نہں جا سکتا، لیکن وہ تب بجھتی ہے جب وہ ہر ایک چیز کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔ (یرمیاہ 27:17)۔ فرماتا ہے، یروشلم کو ایک ناقابل آگ سے تباہ کیا گیا تھا اور (2۔ تاریخ 36:19-21)۔ میں بائبل مقدّس کے مطابق اُس آگ نے شہر کو جلا دیا "تاکہ خُداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کی زُبانی آیا تھا پورا ہو اور اُسے ویران چھوڑ دیا جائے۔ پھر بھی ہم جانتے ہیں کہ آگ بالاخر بجھ گئی کیونکہ یروشلم آج نہیں جل رہا ہے۔

3۔ کیا (متی 46:25) کا کہنا ہے کہ شریر "ہمیشہ کی سزا" پائیں گے؟

جواب: لفظ سزا پر غور کریں، سزا مسلسل ہو گی، جبکہ سزا ایک عمل ہے۔ شریروں کی سزا موت ہے، اور یہ موت اَبدی ہے۔

4۔ کیا آپ (متی 28:10) کی وضاحت کر سکتے ہیں: "جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور رُوح کو قتل نہیں کر سکتے اُن سے نہ ڈرو بلکہ اُسی سے ڈرو جو رُوح اور بدن دونوں کو جہنّم میں ہلاک کر سکتا ہے"؟

جواب: لفظ "رُوح" کے بائبل مقدّس میں تین معنی ہیں: (1) ایک جیتی جان پیدائش 7:2 —(2) ذہن، زبور 139:14 — اور (3) زندگی 1۔ سموئیل 1:18۔ اِس کے علاوہ، متی 28:10 رُوح سے مراد اَبدی زندگی ہے جو خُدا اُن سب کو یقین دہانی کراتا ہے کہ جو اُس کو قبول کرتا ہے اُن کو اَبدی زندگی دے گا، کوئی بھی اُسے چھین نہیں سکتا۔

5۔ (متی 41:25) شریروں کے لئے ''ہمیشہ کی آگ'' کی بات کرتا ہے۔ کیا یہ بجھ جاتی ہے؟

جواب: ہاں۔ بائبل مقدّس کے مطابق یہ بجھ جاتی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ بائبل مقدّس کو وضاحت کرنے دیں۔ سدوم اور عمورہ کو ہمیشہ کی آگ کے ساتھ تباہ کیا گیا تھا (یہوداہ 7:1)، اور اس آگ نے انہیں "خاک سیاہ کر دیا" ایک انتباہ کے طور پر" آئندہ زمانہ کے بیدینوں کے لئے جای عبرت بنا دیا" (2۔ پطرس 6:2)۔ یہ شہر آج نہیں جل رہے ہیں۔ سب کچھ جل جانے کے بعد آگ بجھ گئی۔ اسی طرح، ہمیشہ کی آگ بدکاروں کو راکھ بنانے کے بعد خود بخود بجھ جائے گی۔ (ملاکی 3:4)۔ آگ کے اثرات لازوال ہیں، لیکن خود جلنے والے نہیں۔

6۔ کیا (لوقا 16:19-31) میں امیر آدمی اور غریب لعزر کی کہانی، اَبدی جہنم کے عذاب کی تعلیم نہیں دیتی؟

جواب: نہیں! یہ ایک تمثیل ہے جو یسُوع نے ایک خاص رُوحانی سبق پر زور دینے کے لیے استعمال کی تھی۔ کہانی کا نقطہ 31 آیت میں پایا جاتا ہے۔ تمثیلوں کو لفظی طور پر نہیں لیا جانا چاہئے۔ بصورت دیگر، ہم یقین کریں گے کہ درخت بات کرتے ہیں! (دیکھیں قضاۃ 9:8-15)۔ یہاں کچھ حقائق یہ واضح کرتے ہیں کہ لوقا 16:19-31 ایک تمثیل ہے:

- **اے۔** ابرہام کی گود جنت نہیں ہے (عبرانیوں 11:8-10، 16)۔
- **ب۔** بیشک جہنم میں لوگ جنت میں موجود لوگوں سے بات نہیں کر سکتے ہیں (یسعیاہ 65:17)۔
- **ج۔** مردے اپنی قبروں میں ہیں۔ (ایوب 17:13؛ یوحنا 5:28، 29)۔ بائبل مقدّس کا کہنا ہے کہ امیر آدمی جسمانی شکل میں تھا اُس کی آنکھیں اور زُبان وغیرہ ہیں، لیکن ہم جانتے ہیں کہ موت کے وقت جسم جہنم میں نہیں جاتا بلکہ قبر میں رہتا ہے۔
- **د۔** جبکہ لوگ مسیح کی دوسری آمد پر جزاو سزا حاصل کرتے ہیں موت پر نہیں (مکاشفہ 22:12)۔
- **ہ۔** ناراست لوگوں کو دُنیا کے آخر میں جہنم میں ڈال دیا جاتا ہے، موت کے وقت نہیں۔" (متی 13:40-42)۔

7۔ لیکن بائبل مقدّس شریروں کے "ہمیشہ کے لئے" عذاب میں رہنے کی بات کرتی ہے؟ کیا ایسا نہیں ہے؟

جواب: ہمیشہ کی اصطلاح ختم ہونے والی چیزوں کے سلسلے میں ہوتی ہے، یہ اصطلاح ہمیشہ کے لیے 56 مرتبہ کنگ جیمز بائبل میں استعمال ہوئی ہے۔* یہ لفظ "طویل،" کی مانند ہے، جس کا مطلب ہے مردوں، درختوں، یا پہاڑوں کو بیان کرنے میں کچھ مختلف ہے۔ (یوناہ 2:6) میں، "ہمیشہ کے لئے" کا مطلب ہے "تین دن اور رات۔" (استثنا 23:3)، اس کا مطلب ہے 10 نسلیں۔ بنی نوع انسان کے معاملے میں، اِس کا مطلب ہے "جب تک وہ زندہ ہے" یا "موت تک"۔ ملاحظہ کریں (1۔ سموئیل 1:22، 28؛ خروج 21:6؛ زبور 48:14) تب بدکار جب تک زندہ ہیں، یا موت تک آگ میں جلیں گے ۔گناہ کی یہ سخت سزا ہر فرد کے گناہوں کی حد کے مطابق مختلف ہو گی، لیکن سزا کے بعد، آگ ختم ہو جائے گی۔ دائمی عذاب کی غیر بائبلی تعلیم نے شیطان کی کسی اور ایجاد کے مقابلے میں لوگوں کو بُت پرستی کی طرف راغب کرنے کے لئے زیادہ کام کیا ہے ۔یہ ایک مہربان رحیم آسمانی باپ کے محبّت کرنے والے کردار پر بہتان ہے اور اُس نے مسیحی مقصد کو بے حد نقصان پہنچایا ہے۔

* لفظ "کبھی" کو تلاش کرنے کے لیے فرہنگ یعنی ڈکشنری کا استعمال کریں۔

یہاں اپنی رائے یا سوالات لکھیں۔

یہ اسٹڈی گائیڈ 14 کی سیریز [سلسلہ] میں سے صرف ایک ہے!

ہر سبق حیرت انگیز حقائق سے بھرا ہوا ہے جو آپ کو اور آپ کے خاندان کو بدل دے گا اور آپ کو دیرپا اُمید لائے گا۔ کسی ایک کو بھی نظر انداز مت کریں!

کیا کوئی چیز باقی ہے جس پر آپ بھروسہ کر سکتے ہیں؟

کیا خدا نے شیطان کو پیدا کیا؟

یقینی موت سے بچاؤ

بے مثال آسمانی شہر

خوشحال ازدواجی زِندگی کے رَموز

نوشتۂ سنگ

تاریخ کا گمشدہ دن

حتمی نجات یسوع مسیح کی واپسی

پاکیزگی اور طاقت

کیا مردے واقعی مرے ہوئے ہیں؟

کیا جہنم کا داروغہ شیطان ہے؟

امن کے ہزار سال

الٰہی مفت منصوبہ برائے صحت

کیا فرمانبرداری قانون پرستی ہے؟

جب آپ پہلی 14 اسٹڈی گائیڈز مکمل کرلیں، تو لکھ کر ہمارے اگلے جدید سیٹ کے بارے میں پوچھیں:

Amazing Facts India, Post Box No 51, Banjara Hills, Hyderabad - 500034

11 خلاصہ شیٹ

برائے مہربانی اس سمری شیٹ کو پُر کرنے سے پہلے اس سبق کو پڑھیں۔ تمام جوابات اسٹڈی گائیڈ میں مل سکتے ہیں۔
دُرست جواب کے ذریعے چیک Tick لگائیں۔ قوسین میں نمبر (1) صحیح جوابات کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں۔
فارم کو پُر کرنے کے لیے برائے مہربانی "Adobe Reader" استعمال کریں۔

1۔ گنہگاروں کو جہنم کی آگ میں ڈال دیا جاتا ہے (1)

- ☐ جب وہ مر جاتے ہیں۔
- ☐ دُنیا کے آخر میں۔
- ☐ شیطان کی طرف سے۔

2۔ وہ اجر جو گنہگاروں کو جہنم کی آگ میں ملے گا (1)

- ☐ موت۔
- ☐ اَبدی عذاب۔
- ☐ شیطان کے ذریعہ تشدد کا نشانہ بننا، جو جہنم کا داروغہ ہے۔

3۔ جہنم کی آگ (1)

- ☐ خُدا کی طرف سے پوری دُنیا کو آگ لگا دی جائے گی۔
- ☐ فی الوقت جل رہی ہے۔
- ☐ اَبدیت تک لا متناہی زمانوں بھر جلتے رہتے ہیں۔

4۔ مرنے والے گنہگار میں ہیں (1)

- ☐ برزخ میں۔
- ☐ جہنم کی آگ میں۔
- ☐ اپنی قبروں میں۔

5۔ آج جہنم کی آبادی (1)

- ☐ بالکل صفر ہے۔
- ☐ لاکھوں کی تعداد میں ہے۔
- ☐ تعداد کی تعین نہیں کی جاسکتی۔

6۔ جہنم کی آگ (1)

- ☐ صرف بدکاروں کے جسم کو ختم کرتی ہے۔
- ☐ دائمی طور پر بدکاروں کی روح کو اذیت دیتی ہے۔
- ☐ کھوئی ہوئی رُوح اور جسم دونوں کو بھسم کر دیتی ہے اُنہیں راکھ بنا دیتی ہے، پھر بجھ جاتی ہے۔

7۔ جہنم کا ابدی عذاب (1)

- ☐ کیا خُدا کے عظیم منصوبے کا ایک اہم حصّہ ہے؟
- ☐ کیا یہ شیطان کا عقیدہ ہے اور خُدا کے پاک، اور محبّت بھرے نام پر بہتان ہے جو لوگوں کو تکلیف میں دیکھنا پسند کرتا ہے۔
- ☐ یہ شیطان کے لیے دائمی ملازمت ہے۔

8۔ "جہنم" بائبل مقدّس میں (1)

- ☐ ہمیشہ جلنے کی جگہ سے مراد ہے۔
- ☐ اِس کے متعدد معنی ہیں، ان میں سے ایک "قبر" ہے۔
- ☐ شیطان کی زیرِ زمین اذیت گاہوں سے مراد ہے۔

9۔ جہنم کا مقصد یہ ہے کہ (1)

- ☐ معاوضہ ادا کریں اور خُدا کے دشمنوں کو اذیت دیں۔
- ☐ لوگوں کو اچھا بننے سے خوفزدہ کیا جائے۔
- ☐ گناہ اور برائی کو کائنات سے پوری طرح مٹا دیا جائے اور نیک لوگوں کو ہمیشہ کے لئے محفوظ بنائیں۔

10۔ جہنم میں لوگوں کو تباہ کرنا (1)

- ☐ آسمان کے مالک عظیم خُدا کی خوشی سے ہذا اُٹھائیں۔
- ☐ یہ خُدا کا "غیر معمولی عمل" کہلاتا ہے، کیوں کہ یہ لوگوں کے بچانے کے اُس کے پیارے منصوبے سے غیر مانوس ہے۔
- ☐ خُدا کے منصوبے کے تعاون سے، شیطان کا کام ہوگا۔

11۔ جہنم کی آگ کے بجھ جانے کے بعد، (1)

- ☐ خُدا شیطان کو بیرونی خلا کی طرف دھکیل دے گا۔
- ☐ خُدا ایک کامل نئی زمین بنائے گا، جہاں گناہ پھر پیدا نہیں ہوگا، اور اسے اپنے لوگوں کو دے گا۔
- ☐ نیک لوگ گناہ کے دوبارہ اُٹھنے کے خوف میں زندہ رہیں گے۔

اگلے صفحے پر جاری ہے۔ ◀◀

12۔ امیر آدمی اور لعزر کی کہانی سے مراد (1)

- کیا ایک تمثیل ہے اور اسے لفظی طور پر نہیں لیا جانا چاہیئے ؟
- کیا ابدی عذاب کی تعلیم کے لیے بائبل مقدّس کا ثبوت ہے ؟
- یہ ثابت کریں کہ جہنم کی رُوحیں جنت میں موجود رُوحوں کے ساتھ تبادلہ خیال کر سکتی ہیں۔

13۔ کسی شخص کی زندگی کے حوالہ سے بائبل مقدّس کے اِس لفظ ہمیشہ کے استعمال کا مطلب (1)

- مطلب " کبھی نہ ختم ہونے والا وقت۔"
- یہ پُر اسرار ہے اور سمجھا نہیں جا سکتا۔
- عام طور پر مطلب ہے "ایک آدمی کا زندگی بھر " یا " وہ زندگی جب تک وہ نہ مرے "

14۔ میں یہ جان کر شکر گزار ہوں کہ خُدا بدکاروں کو جہنم کی آگ میں ہمیشہ کی سزا نہیں دیتا۔ (1)

- جی ہاں
- نہیں

اُوپر دیے گئے تمام سوالات کے جوابات دینا یقینی بنائیں !

AMAZING FACTS

اندراج کے لیے اپنا نام، ای میل اور فون نمبر درج کریں۔
اپنی اگلی مفت مطالعاتی گائیڈ حاصل کرنے کے لیے "جمع کروائیں" پر کلک کریں۔

آپ کا نام :				
آپ کا ای میل :				
فون نمبر :				
آپ کا پتہ :				
شہر، ضلع :		ریاست :		ملک :
پن :		عمر گروپ :		جنس :

ں ی ئ ا و ر ک ع م ج

اپنے رابطے کی معلومات کو اپ ڈیٹ کریں۔

www.AmazingFacts.org • www.AmazingFactsIndia.org • UrduBibleSchool@AFTV.in
© 2025 Amazing Facts International • All Rights Reserved • +91 9169164480